Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۲۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ — یوم جمعرات

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی — قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۸/۳۳ | ۲۴ ربیع الاول ۱۳۹۹ھ ۲۲ تبلیغ ۱۳۵۸ ہش ۲۲ فروری ۱۹۷۹ء | نمبر ۴۲

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۲ فروری۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔ کل معدہ اور انتڑیوں میں سوزش اور ضعف اور PALPITATION کی تکلیف ہوگئی۔

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ طبیعت بفضلہٖ تعالیٰ پہلے سے بہتر ہے۔

احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر سلامت رکھے۔ آمین

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے برادرم مکرم ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان صاحب وٹرنری آفیسر دار الصدر غربی ربوہ کو تین بچیوں کے بعد ۵ فروری ۱۹۷۹ء بروز سوموار پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ بچے کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہِ شفقت عبد القدوس تجویز فرمایا ہے۔ نومولود محترم الحاج صوبیدار غلام رسول صاحب مرحوم کا پوتا اور محترم حاجی فیض الحق خان صاحب کوئٹہ کا نواسہ ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادمِ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(ناصر احمد شمس مبلغ ہالینڈ)

گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ

خیلٌ للرّحمٰن کلب مرکزیہ کے زیرِ اہتمام ۹، ۱۰، ۱۱ مارچ (امان) بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار چھٹا گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے جس میں نیزہ بازی، دوڑ، کراس کنٹری ریس، مختلف چالوں اور نمائش کے مقابلے ہوں گے۔ پنجاب کے مختلف علاقوں کے گھوڑے اس ٹورنامنٹ میں شرکت کریں گے۔ احمدی گھوڑ سواروں اور شائقین حضرات سے زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کی درخواست ہے۔

سیکرٹری اشاعت
گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ

لازمی چندہ جات کی ادائیگی ماہ بماہ کرکے عند اللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

صرف قرآن مجید ہی وہ آسمانی صحیفہ ہے جو خدا تعالیٰ کی حقیقی معرفت انسان کو عطا کرتا ہے

یہ حق و باطل میں فرق کرنے والی اور بڑی پُرعظمت کتاب ہے

ارشادِ باری تعالیٰ

تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِہٖ لِیَکُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا (الفرقان : ۲)

ترجمہ :۔ وہ ذات بڑی برکت والی ہے جس نے فرقان (وہ تعلیم جو حق و باطل میں فرق کر دیتی ہے) اپنے بندے پر اتارا ہے تاکہ وہ سب جہانوں کے لئے ہوشیار کرنے والا بنے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم :۔ اَلَّذِیْ یَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ وَھُوَ مَاھِرٌ بِہٖ مَعَ السَّفَرَۃِ الْکِرَامِ الْبَرَرَۃِ وَالَّذِیْ یَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ وَیَتَتَعْتَعُ فِیْہِ وَھُوَ عَلَیْہِ شَاقٌّ لَہٗ اَجْرَانِ۔

ترجمہ :۔ جو انسان قرآن کریم پڑھتا ہے اور وہ اس کی تلاوت میں ماہر ہے (وہ قیامت کے روز) فرمانبردار معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص قرآن کریم پڑھتا ہے اور وہ اس میں اٹکتا ہے اور اس کا پڑھنا اس پر دشوار ہے اس کیلئے دوگنا ثواب ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام :۔ "اصلی غرض آسمانی کتاب کی یہی ہونی چاہیئے کہ اپنی پیروی کرنے والے کو اپنی تعلیم اور تاثیر اور قوتِ اصلاح اور اپنی روحانی خاصیت سے ہر ایک گناہ اور گندی زندگی سے چھڑا کر ایک پاک زندگی عطا کرے اور اسی ذاتِ بے مثل کے ساتھ جو تمام خوشیوں کا سرچشمہ ہے محبت اور عشق کا تعلق بخشے کیونکہ درحقیقت یہی محبت نجات کی جڑ ہے اور یہی وہ بہشت ہے جس میں داخل ہونے کے بعد تمام کوفت اور تلخی اور رنج و عذاب دُور ہو جاتا ہے اور بلاشبہ زندہ اور کامل الہامی کتاب وہی ہے جو طالبِ خدا کو اس مقصود تک پہنچا دے اور اس کو سفلی زندگی سے نجات دے کر اس محبوبِ حقیقی سے ملا دے جس کا وصال عین نجات اور تمام شکوک و شبہات سے مخلصی بخش کر ایسی کامل معرفت اس کو عطا کرے کہ گویا وہ اپنے خدا کو دیکھ لے اور خدا کے ساتھ ایسے مستحکم تعلقات اس کو بخش دے کہ وہ خدا کا وفادار بندہ بن جائے اور خدا اُس پر ایسا لطف و احسان کرے کہ اپنی انواع و اقسام کی نصرت اور مدد اور حمایت سے اس میں اور اس کے غیر میں فرق کرکے دکھلاوے اور اپنی معرفت کے دروازے اس پر کھول دے .... میں ہر ایک پر یہ بات ظاہر کرتا ہوں کہ وہ کتاب جو ان ضرورتوں کو پورا کرتی ہے وہ قرآن شریف ہے۔"

پبلشر: مسعود احمد * پرنٹر: سید عبدالحی * مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ * مقام اشاعت: دفتر الفضل ...

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خالص توحید کو اپنے ذہنوں میں، اپنے سینوں میں، اپنی رُوح میں اور اپنی زندگی میں قائم کرو

اگر تم ایسا کرو گے تو خدا تعالیٰ اسلام کو ساری دُنیا میں کامیابی سے پھیلانے سے متعلق تمہاری خواہش پُوری کر دے گا

میرے نزدیک قیامِ جماعت کی دوسری صدی غلبۂ اسلام کی صدی ہے نئی نسلوں کے کندھوں پر نئی ذمہ داریاں پڑنے والی ہیں

خُدا کرے ہماری نسلیں اپنی ذمہ داریوں کو پُورا کرنے والی ہوں تا غلبۂ اسلام کے خُدائی منصوبے کے پُورا ہونے میں دیر نہ ہو

جماعتِ احمدیہ کے ۸۶ ویں جلسہ سالانہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بصیرت افروز افتتاحی خطاب

جماعتِ احمدیہ کے ۸۶ ویں جلسہ سالانہ کا افتتاح کرتے ہوئے ۲۶ دسمبر ۱۹۷۸ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو بصیرت افروز افتتاحی خطاب فرمایا تھا اُس کا مکمل متن افادۂ احباب کے لئے ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ (ملک یوسف سلیم شاہد ایم۔ اے انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ)

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:۔

مہدیٔ معہود اور مسیح محمدی (علیہ السلام) کے وجود کی سرسبز شاخو! جو پھلوں سے لدی ہوئی اور جھکی ہوئی ہو! میں تم پر قربان اللہ تعالیٰ کے فضل کے ہمیشہ وارث رہو اور اُس کی حفاظت میں رہو اور اس کی

برکات سے حصہ لینے والے

ہو اور اُس کی نعماء جو آسمانوں سے برستی اور زمین جنہیں اُگلتی ہے بے حد و بے حساب، خدا کرے کہ اُن میں سب سے زیادہ حق خدا تعالیٰ کی تقدیر تمہارے حصہ میں رکھے۔ تمہارے مالوں میں برکت ڈالے۔ تمہارے نفوس میں وہ برکت ڈالے۔ تمہاری زبانوں میں تاثیر رکھے۔ تمہارے جذبۂ ایثار کو ثمر آور بنائے۔ تمہاری اس خواہش کو وہ پُورا کرے کہ تم خدا اور اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بنی نوع انسان کے دلوں کو جیتنے والے ہو۔

ہمارا یہ جلسہ کوئی دُنیوی میلہ نہیں ہے جیسا کہ دورانِ سال بھی اور ہر جلسہ پر نئے آنے والوں کو بتایا جاتا اور پرانے احمدیوں کو یاد دہانی کرائی جاتی ہے، بلکہ یہ وہ جلسہ ہے جس کی بنیاد اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت مہدیٔ معہود علیہ السلام نے اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے رکھی تھی اور مقصد یہ تھا کہ یہاں آنیوالے خدا اور اس کے رسولؐ کی باتیں غور سے سُنیں، ان کو سمجھنے کی کوشش کریں، ان پر عمل کریں، ان کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالیں، محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوۂ حسنہ پر چلنے والے ہوں، ان راہوں کو اختیار کریں جن پر چل کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ربِّ کریم کے پیار کو حاصل کیا اور ان راہوں پر چل کر وہ بھی اپنی اپنی طاقت اور استعداد کے مطابق اپنے خدا کے پیار کو زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے والے ہوں۔

اِس جلسہ میں شامل ہونے والوں پر خواہ وہ باہر سے آنے والے ہوں یا ربوہ کے مکین، بہت سی ذمہ داریاں ہیں، جس طرح ہم میں سے ہر فرد کی

زندگی کا ہر پہلو

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوہ کے مطابق اور آپؐ کے نُور سے نُور لے کر اُس نُور کو دُنیا پر ظاہر کرنے والا بننا چاہیئے اسی طرح ہماری اجتماعی زندگی بھی خالص اسلامی زندگی ہونی چاہیئے جہاں اُونچی آواز سے بولنے کو بھی پسند نہیں کیا مثلاً مسجد میں شور کرنا منع ہے۔ مسجد میں شور نہ کرنا چاہیئے مسجد کو خدا تعالیٰ کے ذکر کے لئے بنایا گیا ہے۔ مسجد میں جو باتیں کی جاتی ہیں وہ بھی دین کی باتیں کی جاتی ہیں اور جب ہم کہتے ہیں دین کی باتیں کی جاتی ہیں تو دینِ اسلام ہماری زندگی کے ہر شعبے پر محیط ہے۔ ہر شعبہ کا اس نے احاطہ کیا ہوا ہے۔ ہماری زندگی سے تعلق رکھنے والی ہر صحیح اور نیک بات مسجد میں کی جاتی ہے۔ ہم پر ہمارے پیارے رسول حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا بڑا ہی احسان ہے کہ آپؐ نے ہمیں مخاطب کر کے یہ اعلان کیا (جو قیامت تک قائم اور زندہ رہنے والا اعلان اور عمل کئے جانے والا اعلان ہے) کہ

جُعِلَتْ لِیَ الْاَرْضُ مَسْجِدًا

خدا تعالیٰ نے ساری کی ساری زمین کو میرے لئے مسجد بنا دیا۔ پس وہ برکات جو دوسرے مذاہب اپنی اپنی عبادت گاہوں میں جا کر حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہے ہیں، وہ ایک مسلمان زمین کے ہر چپہ سے حاصل کر سکتا ہے، اگر وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوہ پر چلنے والا ہو۔ یہ جلسہ گاہ بھی اسی طرح برکتوں والی ہے جس طرح کوئی اَور مقام۔

یہاں آپ آتے ہیں، غور سے سُنیں۔ آپ سُنتے تو ہیں غور سے لیکن بعض دفعہ کوئی بچہ یا نیا آنے والا (شاذ) اُونچی آواز سے بھی بول دیتا ہے۔ اس کو بھی

بولتا ہے۔ اس کو بھی اشارہ سے سمجھانے کا حکم ہے اور بعد میں پیار سے سمجھانے والی بات ہے کہ جلسہ گاہ میں ہم بیٹھتے ہیں سننے کے لئے سمجھنے کے لئے اور یاد رکھنے کے لئے۔ اس نیت کے ساتھ کہ جو ہم نے سنا۔ اور سمجھا اور یاد رکھا اس پر ہم عمل بھی کریں گے اپنی عملی زندگی میں۔

یہ ہمارا ایک چھوٹا سا قصبہ ہے "ہمارا" اس لئے کہ ہمارا مرکز ہے یہاں۔ ویسے یہاں سینکڑوں دوست ایسے بھی رہتے ہیں۔ جن کا تعلق جماعت احمدیہ سے نہیں۔ بچے ہیں جو احمدی نہیں۔ وہ یہاں کے زنانہ اور مردانہ سکولوں اور کالجوں میں پڑھتے ہیں۔ ان کے رشتہ دار ہیں وہ یہاں کرایہ پر مکان لے کر رہتے ہیں۔ لیکن

یہاں ہمارا مرکز ہے

اس لئے ہم کہتے ہیں یہ "ہمارا" قصبہ یہ "ہمارا" قصبہ جو ہے اس نے بھی خدا تعالیٰ کے بڑے نشان دیکھے ہیں۔ جس جگہ احباب بیٹھے ہیں۔ اور ارد گرد ہزاروں مکان دیکھ رہے ہیں۔ وہ مکان جو جلسہ کے دنوں میں خدا تعالیٰ کی ان برکتوں کو ظاہر کرتے ہیں کہ وہ اتنی بڑی تعداد کو اتنی چھوٹی جگہ کے اندر سمیٹ لیتے ہیں۔ اور یہ مکان کوشش کرتے ہیں کہ آپ کو تکلیف نہ پہونچے۔ اور خدا تعالیٰ کی شان اس میں ہمیں نظر آتی ہے۔

یہ ایسا علاقہ تھا کہ بڑی دیر کی بات ہے پارٹیشن سے پہلے ایک دفعہ ہمارے تایا زاد بھائی حضرت مرزا عزیز احمد صاحب جو گورنمنٹ کے افسر تھے۔ کسی سرکاری کام کے سلسلہ میں یہاں سے گزر کر سرگودہا گئے۔ واپسی پر ان کے ڈرائیور نے کہا کہ شام کے وقت وہ اس علاقہ سے نہیں گزرے گا۔ اس لئے آپ رات سرگودہا میں رہیں۔ کیونکہ یہ علاقہ جو پہاڑیوں کے ارد گرد پھیلا ہوا ہے اس میں سانپ ہیں اس میں بھیڑیئے ہیں اس میں چور ہیں۔ اس میں ڈاکو بستے ہیں۔ اور اب خدا نے اتنا انقلاب عظیم بپا کر دیا اس علاقہ میں کہ چھیننے والے تو یہاں بستے ہیں۔ لیکن ساری دنیا کے دلوں کو خدا اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے چھیننے والے بستے ہیں۔ پہلے دکھ دینے والے یہاں بستے تھے۔ اب خدمت کرنے والے یہاں بستے ہیں۔

اسلام بڑا عظیم مذہب ہے

بڑا حسین مذہب ہے۔ قرآن کریم کی ایک چھوٹی سی آیت بلکہ اس کا ایک ٹکڑا ہے جس میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ

کا اعلان کیا قرآن کریم نے اور سب بنی نوع انسان کو خادم اور مخدوم کی حیثیت سے ایک مقام پر لا کر کھڑا کر دیا۔ خادم مسلمان اور مخدوم جو ابھی مسلمان نہیں ہوئے جن کی ہم نے خدمت کرنی ہے۔ جن کی ہم نے اصلاح کرنی ہے اور ان تک اس نور کو پہنچانا ہے۔ جو حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم لے کر آئے تھے۔

انسان انسان میں قطعاً کوئی فرق نہیں۔ اسلام نے انسان کو اتنی آزادیٔ ضمیر دی ہے کہ انسانی عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ ہر وہ مضمون جو قرآن کریم میں بیان ہوا ہے وہ انسان کو اس بات کا قائل کر دیتا ہے کہ واقعہ میں یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے نازل ہونے والا کلام ہے۔ اور اگر انسانی معاملات کو عقل پر چھوڑ دیا جاتا تو انسانی عقل تو وہاں تک نہیں پہنچ سکتی تھی۔ اب بھی جبکہ قرآن کریم نے ان مسائل کو بیان کر دیا ہے۔ انسان کی عقل پھر بھی بھٹک جاتی ہے۔ مثلاً

اسلام نے جس قسم کی آزادیٔ ضمیر انسان کو عطا کی اور اس کی ذمہ داری لی اور گارنٹی دی ہے وہ ہمیں کہیں نظر نہیں آتی۔ ہماری عقلیں وہاں تک نہیں پہنچ سکتیں۔ لیکن اس مضمون کو اللہ تعالیٰ کی توفیق سے انشاء اللہ جلسہ سالانہ کے معاً بعد آنے والے جمعہ کے دن بیان کروں گا۔ جمعرات کو جلسہ ختم ہو رہا ہے۔ اگلے دن جمعہ ہے خطبہ جمعہ میں میں یہ ارادہ رکھتا ہوں کہ اس حصہ کو بیان کر دوں کہ

قرآن کریم کی تعلیم

میں کتنا حسن پایا جاتا ہے۔

میں اس وقت بتا یہ رہا ہوں کہ اب یہ جگہ بڑی برکتوں والی بن گئی ہے اس لئے نہیں کہ مجھ میں اور تم میں کوئی خوبی تھی بلکہ اس لئے کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سب سے زیادہ پیار کرنے والے آپ کے خادم اور روحانی بیٹے نے ایک ایسی جماعت پیدا کی جس کے دل میں یہ تڑپ تھی کہ وہ خدا تعالیٰ کے نور سے دنیا کو منور کرے اور دین اسلام کو پیار اور محبت اور بے لوث خدمت کے ساتھ ساری دنیا میں غالب کرے اور دوسرے ادیان جو اپنے اپنے وقت پر خدمت کر چکے ہیں ان کی اب ضرورت نہیں رہی۔ کیونکہ انسان روحانی طور پر ترقی کرتے ہوئے اس مقام تک پہنچ چکا ہے جہاں وہ اسلامی تعلیم کو سمجھنے کے بعد اس پر عمل کر سکتا ہے۔

پس ساری دنیا میں اسلام کو غالب کرنا میری یا آپ کی کسی ذاتی خوبی یا کمال کی وجہ سے نہ ہوگا یہ تو خدا تعالیٰ کا ایک منصوبہ ہے جو اپنے وقت پر پورا ہو کر رہے گا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جنوری ۱۹۰۰ء میں ایک دعا کی جو آپ کی کتاب تریاق القلوب کے آخر میں چھپی ہوئی ہے۔ اس دعا میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے رب کو مخاطب کیا ہے اور کہا ہے کہ اے خدا میں صرف تجھ سے مخاطب ہوں اور صرف تیرے ساتھ تعلق رکھنے والا ہوں جو لوگ میری مخالفت کر رہے ہیں میں ان کی بات نہیں کر رہا۔ تُو نے مجھے بھیجا تو نے میرے لئے نشان ظاہر کئے۔ میں نے تیرے نشانوں کو دیکھا۔ میں سمجھتا ہوں کہ تو نے مجھے اس لئے کھڑا کیا ہے کہ میں ساری دنیا میں اسلام کو پھیلا دوں اور اس غرض کے لئے

نیکوکار لوگوں کی ایک جماعت

پیدا کر دوں جو دنیا میں نیکی اور تقوے کو پھیلانے والے ہوں۔ لیکن دنیا کی اکثریت مجھے قبول نہیں کر رہی۔ اس لئے میں کہتا ہوں کہ اگر جیسا کہ سمجھا جا رہا ہے میں تیری نگاہ میں بھی مغضوب ہوں اور دھتکارا ہوا ہوں اور تیرے پیار کو حاصل کرنے والا نہیں۔ تیرے غضب کو حاصل کرنے والا ہوں تو اے خدا مجھے ہلاک کر دے تاکہ میری وجہ سے دنیا کسی ابتلا میں نہ پڑے لیکن اگر تو جانتا ہے کہ تو نے ہی مجھے بھیجا ہے اور میں تیرا پیارا ہوں اور مجھے اس مقصد کے لئے بھیجا ہے کہ میں دنیا میں اسلام کو غالب کروں تو تین سال کے اندر جو ۳۱ دسمبر ۱۹۰۲ء کو ختم ہوتے ہیں مجھ کو ایک ایسا نشان دکھا کہ جس کا انسانی ہاتھ کے ساتھ کوئی تعلق نہ ہو۔ آپ نے فرمایا یہ درست ہے۔ کہ انسانی ہاتھوں سے بھی تو اپنی قدرت کے نشان ظاہر کیا کرتا ہے۔ درمیان میں ایک پردہ ہوتا ہے جیسا کہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غریبانہ ماحول میں

غیر تربیت یافتہ صحابہؓ کے ساتھ ایسے دشمنوں کا مقابلہ کیا جو بڑی زبردست فوجوں کے ساتھ حملہ آور ہوئے تھے۔ رؤسائے مکہ بڑے امیر تھے اور بڑے ماہرین جنگ بھی تھے سیوف ہندی جو اس زمانہ میں دنیا کی مشہور اور بہترین تلواریں سمجھی جاتی تھیں وہ دشمن کے ہاتھوں میں تھیں۔ ادھر مسلمانوں کا یہ حال تھا، ٹوٹی ہوئی تلواریں لے کر ننگے پاؤں ان کے مقابلہ کے لئے نکل کھڑے ہوئے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے دنیا کو یہ معجزہ دکھایا کہ وہ لوگ جو تعداد میں زیادہ تھے اور بڑے طاقتور اور دولتمند تھے انکو مسلمانوں کے ہاتھوں شکست ہوئی۔ چند آدمیوں کے مقابلہ میں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس دعا میں فرمایا ہے کہ یہ تو ٹھیک ہے کہ تیری قدرت کے نشان انسانی ہاتھ سے بھی ظاہر ہوتے ہیں۔ پر اے میرے رب میری دعا تجھ سے آج یہ ہے کہ میرے لئے ایسا نشان دکھا جس میں انسانی ہاتھ کا کوئی دخل نہ ہو۔ وہ ایک ایسا نشان ہو جس میں کوئی شبہ بھی نہ کر سکے کہ کوئی انسانی ہاتھ ایسا کر سکتا ہے۔

یہ تین سال جس میں انیسویں صدی کا آخری سال اور بیسویں صدی کے پہلے دو سال تھے۔ اس

تین سال کے عرصہ میں

اس دعا کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے جو وعدے کئے اور آپ کی صداقت کے لئے جو نشان دکھائے وہ تذکرہ کے صفحہ ۳۳۴ سے صفحہ ۴۶۰ تک یعنی قریباً ایک سو تیس صفحات پر مشتمل ہیں "تذکرہ" وہ کتاب ہے جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات چھپے ہوئے ہیں۔

ایک نشان مانگا تھا اپنے رب کے حضور عاجزانہ جھک کر، لیکن پیار کرنے والے رب نے ایک نشان نہیں بلکہ ایک کے بعد دوسرا۔ ایک کے بعد دوسرا۔ ایک کے بعد دوسرا نشان دکھایا اور تین سالوں کے اندر علیٰ ہذا القیاس کئی نشان دکھائے اس کی تفصیل میں جانے کا یہ وقت نہیں۔ میں دوستوں کو یہ نصیحت کرتا ہوں کہ وہ گھر جا کر "تذکرہ" کے یہ صفحات ضرور دیکھیں کہ ان تین سالوں میں خدا تعالیٰ نے کیا کیا نشان دکھائے ہیں۔

ابھی یہ تین سال ختم نہیں ہوئے تھے دسمبر ۱۹۰۲ء کی بات ہے خدا تعالیٰ نے آپ سے یہ فرمایا کہ تو مجھے کہتا ہے کہ اگر میں تیری نگاہ میں ایسا ہی کذاب اور جھوٹ بولنے والا اور افترا کرنے والا ہوں جیسا کہ بعض لوگ سمجھتے ہیں تو تو مجھے مٹا دے۔ اس کا جواب میں یہ دیتا ہوں کہ اے ابراہیم تجھ پر میرا سلام ہو تو کامیاب ہوگا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لکھا ہے کہ اس دعا سے قبل بھی اگرچہ جماعت احمدیہ ترقی تو کر رہی تھی۔ لیکن تعداد کے لحاظ سے بہت ہی آہستہ ترقی ہو رہی تھی۔ لیکن ان تین سالوں میں یک دم خدا تعالیٰ نے لوگوں کے دلوں میں ایک ایسا انقلاب عظیم بپا کر دیا۔ جو انسانی ہاتھ اور

انسانی طاقت سے بالا

ہے اور انسان کے بس کی بات نہیں ہے۔ یہ انقلاب عظیم بپا ہوا کہ جماعت کی ترقی کی رفتار جو پہلے بڑی آہستہ تھی اس میں تیزی پیدا ہوگئی اور پچھلے سارے زمانہ کی نسبت ان تین سالوں میں کئی گنا زیادہ لوگ احمدیت میں داخل ہوگئے۔ جماعت مضبوط ہوگئی اور یہ ایک ایسا نشان ہے جو بڑا واضح ہے۔ میں نے اسے خاص طور پر لیا ہے۔ اور اس کے متعلق میں یہ کہتا ہوں کہ احباب خود جا کر پڑھیں اور تذکرہ کا مطالعہ کریں۔ اس لئے کہ یہ نشان ایک جگہ کھڑا نہیں رہا۔ یعنی یہ نہیں ہوا کہ یہ نشان وہاں پر ختم ہوگیا ہو بلکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے جو وعدہ فرمایا تھا کہ جس مقصد کے لئے آپ کو کھڑا کیا گیا ہے جب تک اس میں کامیابی نہیں ہو جاتی۔ اور نوع انسانی کی بڑی بھاری اکثریت خدا تعالیٰ کے جھنڈے تلے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں جمع نہیں ہو جاتی اس وقت تک یہ نشان اپنے جلوے ظاہر کرتا چلا جائے گا۔

اگر اس صدی کے پہلے دو سال نکال دیں تو قریباً ۷۶ سال پر یہ نشان پھیلا ہوا نظر آتا ہے۔ یعنی آخر ۱۹۰۲ء تک کے زمانہ میں نشان مانگا تھا اور اسی کے متعلق آپ نے لکھا ہے کہ

جماعت کی ترقی کی رفتار

ایک دم بڑھ گئی اور لوگ کثرت سے احمدی ہونے لگے۔ چنانچہ اس ۷۶ سال میں یہ تعداد اسی وعدہ کے مطابق جو خدا تعالیٰ نے اپنے ایک عاجز بندے سے کیا تھا ایک کروڑ تک پہنچ گئی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

جیسا کہ میں نے کئی بار پہلے بھی بتایا ہے میرے اندازے کے مطابق جماعت احمدیہ کی جو دوسری صدی ہے، وہ غلبۂ اسلام کی صدی ہے اس میں ساری دنیا میں اسلام غالب آئے گا۔ اور کیا مسلم اور کیا غیر مسلم جماعت احمدیہ کی ان خدمات کے قائل ہو چکے ہوں گے کہ واقعی یہی جماعت احمدیہ اسلام کی خدمت کے لئے قائم کی گئی تھی اور اس نے دنیا کے دل جیت کر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں لا ڈالے ہیں۔

مگر اُس وقت تک (سن ۱۹۰۲ء تک) جن کمزور کندھوں پر اس ذمہ واری کا بوجھ ڈالا گیا تھا وہ تو اب تعداد میں کم ہوگئے۔

جماعت احمدیہ کی تعداد

جب بڑھی تو جو لوگ پرانے احمدی تھے وہ بقضائے الٰہی فوت ہوگئے اور نئی نسلوں پر یہ بوجھ پڑتا چلا گیا۔ میں خود ایک الہام کی تشریح کے مطابق صحابہ میں شامل ہوں۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کہتے تھے کہ تم بھی صحابہ مسیح موعود علیہ السلام میں سے ہو۔ لیکن میری پیدائش تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وصال کے بعد کی ہے۔

پس چونکہ

اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کی ذمہ داری

کو نسلاً بعد نسلٍ اٹھاتے چلے جانا ہے۔ اس لئے نئی آنیوالی نسلوں سے میں مخاطب ہوں اور شاید اس سارے جلسہ کے دوران ان ہی سے مخاطب رہوں۔ میں ان سے یہ کہتا ہوں کہ تمہارے اوپر بڑی بھاری ذمہ واری ہے۔ اس کے ساتھ ہی تمہارے لئے آسمانوں کے سب دروازے کھول دیئے گئے ہیں کہ تم ان دروازوں میں سے داخل ہو کر آسمانی رفعتوں کو حاصل کرو اور

"وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً"

کی رُو سے خدا تعالیٰ کی نعمتیں جو موسلا دھار بارش کی طرح نازل ہوتی ہیں۔

وہ تمہاری جھولیاں بھرنے کے لئے ہوتی ہیں۔ تم جھولیاں آگے کرو۔ تم اس میں دلچسپی لو۔ تم خدا تعالیٰ کے حضور کچھ تھوڑا سا پیش کرو وہ تمہیں سب کچھ دیگا۔ وہ تم سے ہر چیز نہیں مانگتا۔ مَیں نے پہلے بھی بتایا ہے۔ وہ تم سے ضرورت کے مطابق نہیں مانگتا۔ وہ تم سے قربانی اور ایثار چاہتا ہے لیکن تمہاری طاقت کے مطابق لیکن دیتا ہے اپنی قدرتِ کاملہ سے۔ وہ ساری دنیا کا مالک ہے۔ اس کے خزانے کبھی ختم نہیں ہوتے۔ وہ بڑا دیالو ہے۔ وہ تم سے

قربانی اور ایثار کا مطالبہ

کرتا ہے مگر تمہاری عاجزانہ اور کمزور حیثیت کے لحاظ سے مطالبہ کرتا ہے

پس اس جلسہ کے دوران بھی دوست دعائیں کریں اور بہت دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ جلد غلبۂ اسلام کے سامان پیدا کر دے۔ ہماری آئندہ آنے والی نسلوں کو چاہیئے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور جماعت احمدیہ کی ترقی کی رفتار میں جو تیزی اور شدت پیدا ہو چکی ہے اور جماعت ہر سال پہلے سے زیادہ تعداد میں بڑھتی چلی جاتی ہے یہ ہر سال ہی پہلے سے زیادہ بڑھتی چلی جائے اور ہماری کسی نسل کی کمزوری کے نتیجہ میں اس میں کمزوری نہ پیدا ہو۔ خدا کرے غلبۂ اسلام کے حسین جلوے ہم بھی اپنی زندگیوں میں دیکھ لیں اور ہماری آنے والی نسلیں خدا تعالیٰ کی اتنی حمد کریں کہ ان کے دل حمد سے معمور ہو جائیں۔ سوائے خدا کے، ان کے دلوں میں، اُن کی روح میں اور کوئی چیز باقی نہ رہے۔ اُن کے دل میں ہمیشہ یہ احساس قائم رہے کہ وہ خدا کے عاجز بندے ہیں۔ ساری دنیا کے دھتکارے ہوئے اور غریب ہیں لیکن بایں ہمہ خدا تعالیٰ نے انہیں یہ توفیق دی کہ ساری دنیا کے دل جیت کر انہیں توحید حقیقی کے جھنڈے تلے جمع کر دیا اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں لا رکھا۔ اس سے زیادہ برکت اور کیا ہو سکتی ہے۔ اس سے زیادہ خوشی ہمارے لئے اور کیا ہو سکتی ہے۔

پس

اپنے مقام کو پہچانیں

اور خدا سے یہ دعا کریں کہ اے خدا! جس غرض کے لئے تو نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا ہے۔ وہ غرض ہماری زندگیوں میں پوری ہو۔ اور آپ کی بعثت کی غرض کو پورا کرنے کے لئے اب نئی نسلوں کے کندھوں پر بوجھ پڑنے ہیں۔ ہم اُن نئی نسلوں میں شامل ہیں۔ ہمارے بعد اور نئی نسلیں آئیں گی۔ مَیں بخیل نہیں ہوں۔ مَیں یہ نہیں کہتا کہ ہمارے جتنی تمہیں خدمت دین کی توفیق ملے۔ مَیں یہ کہتا ہوں کہ تمہیں مجھ سے بڑھ کر توفیق ملے خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانیاں دینے کی اور مجھ سے زیادہ تم اس کے فضلوں کے وارث بنو۔ جو شخص خدا تعالیٰ کا دروازہ کھٹکھٹاتا ہے۔ خدا اپنے ایسے بندہ کے لئے اس دروازے کو کھولتا ہے۔ لیکن یہ دروازہ اسی کے لئے کھلتا ہے جو خلوصِ نیت کے ساتھ اس کے حضور جھکتا ہے اور اپنے دل کو شرک کی ہر قسم کی ملونی سے پاک کر لیتا ہے۔ یاد رکھو اگر تمہارے صحنِ سینہ میں شرک کا شائبہ بھی ہوگا تو خدا تعالیٰ کی غیرت اس سینہ میں داخل ہونا گوارا نہیں کرے گا۔

پس خالص توحید کو اپنے ذہنوں میں، اپنے سینوں میں، اپنی روح میں اور اپنی زندگی میں قائم کرو اور ہر دوسری چیز کو مَرے ہوئے کیڑے سے بھی کم حیثیت دو تب خدا تعالیٰ تم سے پیار کرے گا۔ اور تمہاری یہ خواہش کہ تم خدا کے نام کو کامیابی کے ساتھ ساری دنیا میں پھیلاؤ اور اس کی محبت کا جھنڈا ہر دل میں گاڑ دو (تمہاری یہ خواہش) وہ پوری کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ایسا ہی ہو۔ ہماری نسلیں اس ذمہ داری کو پورا کرنے والی ہوں اور جیسا کہ

خدا تعالیٰ کا منصوبہ

ہے اس میں کوئی دیر نہ ہو۔ یہ جو کہا گیا ہے کہ تین صدیوں کے اندر اندر اسلام کا غلبہ ہو جائے گا مَیں کہتا ہوں دنیا تین صدیوں کا انتظار کیوں کرے۔ دوسری صدی میرے نزدیک غلبۂ اسلام کی صدی ہے۔ خدا کرے کہ ہمیں اور ہماری آنے والی نسلوں کو یہ توفیق ملے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں۔ خدا کے پیار کو حاصل کریں۔ اللہ کی طاقت سے طاقت پائیں اور اس کے علم سے نورِ فراست حاصل کریں۔

آؤ اب دعا کرتے ہیں۔ یہ دعا بھی کریں کہ آئندہ نسلیں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے والی ہوں اور ان کو نباہنے والی ہوں اور جماعت احمدیہ کی زندگی کی دوسری صدی حقیقتاً اور واقعی طور پر غلبہ اسلام کی صدی ثابت ہو اور نوعِ انسانی جو اس وقت خدا تعالیٰ کے غضب کی جہنم کی طرف حرکت کر رہی ہے اُس کی یہ حرکت رُک جائے خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ اور وہ بھی اس کے پیار کو حاصل کرنے لگ جائیں اور ساری دنیا کے لئے دعائیں کریں اور ان کے لئے بھی دعائیں کریں جو ساری دنیا میں پھیلے ہوئے دنیا کی اصلاح کے لئے کوششیں کر رہے ہیں۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۹ فروری ۱۹۷۹ء کو بعد از نماز جمعہ مجلس خدام الاحمدیہ چک ۱۸۴ (7-R) کے زیر اہتمام سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک شاندار جلسہ زیر صدارت محترم رانا محمد خان صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع بہاولنگر منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد جو مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب الٰہی مربی سلسلہ نے کی۔ مکرم چوہدری منور احمد صاحب کاہلوں قائد مجلس خدام الاحمدیہ چک ۱۶۴ (7-R) نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نعتیہ کلام ترجمہ سے سنایا جس کے بعد محترم صدر صاحب جلسہ نے جلسہ کی غرض و غایت بیان فرمائی۔ بعد ازاں مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مذہبی رواداری — مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب الٰہی مربی سلسلہ
سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم — مکرم عبد الحمید صاحب متعلم درجہ خامسہ جامعہ احمدیہ
شان رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم — خاکسار نذیر احمد خادم
رسول کریمؐ کی شان رحمت — محترم رانا محمد خان صاحب

جلسہ میں چک ۱۹۱-۱۸۵-۱۸۴-۱۶۹-۱۶۶-۱۶۴-۱۶۲-۵۶ (7-R) اور بہاولنگر کے خدام و انصار کے علاوہ غیر از جماعت احباب بھی بڑی تعداد میں شامل ہوئے۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔ جلسہ اجتماعی دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ سیرۃ النبی کے بہتر نتائج پیدا فرمائے!
(آمین ثم آمین)

نذیر احمد خادم چک ۱۸۴ (7-R) ضلع بہاولنگر

احمدیہ مسلم مشن کیلگری (کینیڈا) کی افتتاحی تقریب

مکرم ہشام قمر ملک صاحب۔ کیلگری (کینیڈا)

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و کرم کی بدولت امسال جماعت احمدیہ کیلگری کو کینیڈا کا سب سے پہلا مشن ہاؤس قائم کرنے کی توفیق ملی۔ الحمد للہ!

یہ مشن ہاؤس شہر کے عین وسط میں ایک مکان۔ جس کی کل زمین کا رقبہ ۷۰۰۰ مربع فٹ (۱۴۰ × ۵۰) ہے خرید کر قائم کیا گیا ہے۔ خدائے بزرگ و برتر کا عظیم احسان ہے کہ اس نے اس کمزور جماعت کی حقیر کوششوں کو قبول فرما کر اسے یہ شرف بخشا۔ یہ جگہ قریباً دو ماہ قبل خریدی گئی تھی مگر باقاعدہ طور پر اس جگہ کا افتتاح بطور مشن ہاؤس مورخہ ۲۶ ر جنوری بروز جمعۃ المبارک عمل میں آیا۔ ٹورنٹو سے محترم مشنری انچارج کینیڈا سید منصور احمد بشیر صاحب اس افتتاحی تقریب میں شمولیت کی غرض سے چند روز قبل تشریف لے آئے۔

(تقریب سے دو روز قبل محترم مشنری انچارج صاحب، محترم راجہ باسط احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کیلگری اور محترم ملک افضل حسیب صاحب نے کیلگری سٹی کے میئر (MAYOR) مسٹر روس ایلجر (Mr. Ross Alger) سے ملاقات کی جس میں ان کی خدمت میں ہدیۃً قرآن کریم پیش کیا اور ساتھ ہی انہیں مشن ہاؤس کے افتتاح کرنے کی دعوت دی جو انہوں نے بخوشی قبول کر لی۔

مقامی اخبار کیلگری ہیرالڈ (Calgary Herald) نے اس تقریب کے انعقاد کی خبر ایک روز پہلے نمایاں سرخی کے ساتھ شائع کی جس میں جماعت کے متعلق مختصر تعارفی نوٹ بھی شامل تھا۔ مختلف احباب کو جماعت کی طرف سے دعوتی کارڈ بھیجے گئے۔ علاوہ ازیں نزدیکی شہروں کی جماعتوں کو بھی شمولیت کی دعوت دی گئی۔ اس تقریب کی خبر مقامی ریڈیو سے بھی نشر کی گئی۔ مشن ہاؤس کو تقریب سے قبل باہر اور اندر سے مختلف تبلیغی پوسٹروں سے آراستہ کیا گیا۔

چنانچہ ۲۶ ر جنوری بروز جمعۃ المبارک بوقت سوا بارہ بجے اس تقریب کا آغاز ہوا۔ کئی مقامی کینیڈین احباب اس تقریب کی خبر اخبار میں پڑھ کر مقررہ وقت پر مشن ہاؤس پہنچ گئے جن کی تعداد بیس کے قریب تھی۔ ان میں قابل ذکر کینیڈین پارلیمنٹ کے ممبر مسٹر البرٹ (MP) (Albert) ہیں۔ ان کے علاوہ پاکستانی غیر از جماعت احباب بھی کافی تعداد میں شامل ہوئے۔

قریبی بیرونی جماعتوں میں سے محترم منیر الدین عبید اللہ صاحب (صدر جماعت احمدیہ ایڈمونٹن) کی قیادت میں تین احباب ایڈمونٹن سے شمولیت کی غرض سے تشریف لائے۔

مسٹر روس ایلجر کی آمد کے بعد تقریب کے اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو کہ خاکسار (ہشام قمر) نے کی۔ تلاوت کے بعد محترم راجہ باسط احمد صاحب نے معزز مہمان خصوصی اور دوسرے حاضرین کو خوش آمدید کہا اور اس موقع پر مرکز احمدیت ربوہ سے موصول شدہ، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا محبت بھرا دعائیہ اور مبارکباد کا پیغام پڑھ کر سنایا۔ حضور ایدہ اللہ کے پیغام کے علاوہ ٹورنٹو سے کینیڈا کے نیشنل سیکرٹری تبلیغ مکرم بھائی محترم مصطفیٰ ثابت صاحب کا دعائیہ پیغام بھی حاضرین کو سنایا۔

ان پیغامات کے بعد آپ نے اس مشن کی غرض و غایت پر مختصر طور پر روشنی ڈالی۔ آپ نے کہا کہ گو دنیوی لحاظ سے یہ جگہ حقیر معلوم ہوتی ہے مگر اس مشن کا حقیقی مقصد ایک عظیم الشان نوعیت کا حامل ہے۔ اس مشن کی غرض دنیائے مغرب کو اس عظیم الشان اور حسین تعلیم سے روشناس کرانا ہے جو آج سے چودہ سو سال قبل خدائے بزرگ و برتر نے انسانیت کی نجات اور بھلائی کی غرض سے اپنے سب سے محبوب بندے فخر الانبیاء خاتم المرسلین سرور کائنات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (فداہ امی و ابی) پر نازل فرمائی تھی۔

آپ کی یہ تقریر پانچ چھ منٹ تک جاری رہی۔ بعد ازاں محترم مشنری انچارج صاحب نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔ جس میں آپ نے جماعت احمدیہ کا حقیقی مقصد۔ جماعت کی دنیا میں انسانیت کی خدمات اور مختلف ممالک میں تبلیغی سرگرمیوں کا مختصر طور پر ذکر کیا۔ اپنی تقریر کے آخر میں آپ نے آنریبل مسٹر روس ایلجر اور دوسرے معزز حاضرین کی اس تقریب میں شمولیت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مسٹر روس ایلجر کو خطاب کرنے کی دعوت دی۔ آپ نے اپنی تقریر میں اس احمدیہ مشن کے قیام پر مسرت کا اظہار کیا اور کہا کہ میں امید کرتا ہوں کہ آپ لوگوں کا یہ مشن یہاں کے معاشرے اور انسانیت کے لئے بھلائی کا موجب ہو۔

آپ کا یہ خطاب چند منٹ تک جاری رہا جس کے آخر میں آپ نے محترم مشنری انچارج صاحب اور محترم راجہ صاحب کا شکریہ ادا کیا اور اس طرح یہ افتتاحی اجلاس نہایت کامیابی سے اختتام پذیر ہوا۔

اجلاس کے بعد مہمانوں کی کافی اور light snacks سے تواضع کی گئی۔ افتتاحی اجلاس کے کافی دیر تک مسٹر روس ایلجر اور دوسرے مہمان یہیں ٹھہرے رہے اور محترم مشنری انچارج صاحب اور دوسرے احباب جماعت کے ساتھ غیر مسلموں اور غیر از جماعت احباب کا تبادلہ خیال ہوتا رہا جس میں مختلف و معلوماتی سوال و جواب ہوتے رہے۔ حاضرین تقریب میں اسلام پر تعارفی پمفلٹ تقسیم کئے گئے۔ اسی دوران محترم مشنری انچارج صاحب نے مختلف ممالک میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیوں پر سلائیڈز دکھائیں۔

الغرض بفضل خدا یہ مختصر سادہ سی تقریب نہایت کامیابی و کامرانی سے اختتام پذیر ہوئی۔ الحمد للہ رب العالمین

آخر میں تمام ممبران جماعت احمدیہ کیلگری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تمام بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری ان حقیر کوششوں کو قبولیت کا شرف بخشے اور ہمیں اس ملک میں احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی عظیم الشان ترقیات کا موجب بنائے۔

آمین اللہم آمین!

اپنے پروگرام کیلئے روپیہ جمع کریں!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ممبران انصار اللہ کو ہدایت فرماتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں:۔

"میں سمجھتا ہوں جب تک انصار اللہ اپنی ترقی کے لئے صحیح طریق اختیار نہیں کریں گے اس وقت تک انہیں اپنے مقصد میں کامیابی حاصل نہیں ہوگی۔ مثلاً میں نے انہیں توجہ دلائی تھی کہ وہ اپنے کام کی توسیع کے لئے روپیہ جمع کریں اور اسے مناسب اور ضروری کاموں پر خرچ کریں مگر میری اس ہدایت کی طرف انہوں نے کوئی توجہ نہیں کی۔"

(خطبہ جمعہ ۲۲ر اکتوبر ۱۹۴۳ء)

حضورؓ کی اس واضح ہدایت کی روشنی میں زعماء کرام مجالس انصار اللہ کا فرض ہے کہ وہ اپنی مجلس کے تمام ممبران کو بجٹ میں شامل کریں۔ نیز ہر ممبر کی صحیح آمد پر بجٹ تشخیص فرما دیں۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان ہفتہ وصولی اطفال الاحمدیہ

ناظمین کی اطلاع کیلئے تحریر ہے کہ مورخہ یکم مارچ تا ۸ر مارچ ہفتہ وصولی منایا جا رہا ہے اس سلسلہ میں آپ مندرجہ ذیل امور کی انجام دہی کی طرف توجہ فرمائیں:۔

(۱) جن مجالس نے ابھی تک نئی شرح کے مطابق بجٹ نہیں بھجوایا وہ جلد بھجوائیں۔

(۲) چندہ مجلس فی طفل ۲۵ پیسے ماہوار اور چندہ سالانہ اجتماع ایک روپیہ سالانہ ہے۔

(۳) ہفتہ وصولی منانے کے بعد مرکز کو مطلع کریں۔

(۴) ناظمین اس بات کا جائزہ لیں کہ آیا ان کی ہر مجلس کی وصولی ۱۰۰ فیصد ہوئی ہے یا نہیں۔

(سیکرٹری مال اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

نیو پاک جیولرز

۱۱۱ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون نمبر ۴۱۰۹۷۴ (ایر کنڈیشنڈ)

اور

۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایر کنڈیشنڈ)

پروپرائٹر میاں عظیم قادر اینڈ سنز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حیوانات

آپ کی دولت ہیں۔ بیماریوں سے ان کی حفاظت اور زود اثر علاج کیلئے جانوروں کی اکیسویں صدی کا رسالہ ۱۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر مفت طلب فرمائیں۔

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر دلبر ہومیو)

ربوہ۔ فون ۶۰۷/۶۰۶

حضرت حکیم نظام جانؒ کا

مشہور دواخانہ

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

چوک گھنٹہ گھر ○ گوجرانوالہ

فون نمبر ۴۴۸۴۷

ربوہ ○ بالمقابل ایوان محمود فون ۶۳۸

نگران

حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جانؒ

رجسٹرڈ درجہ اول

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے!

نیز

تبدیلی پتہ سے بھی بروقت مطلع کیا کریں!

(مینیجر الفضل ربوہ)

پاکستان کے مانچسٹر فیصل آباد میں

ہر قسم کی جائیداد (کوٹھی، مکان، دکان، پلاٹ وغیرہ) کی خرید و فروخت کیلئے ہماری خدمات حاصل کیجئے

فیصل آباد اسٹیٹ ایجنسی

سمن آباد (بالمقابل حبیب بنک لمیٹڈ)

فیصل آباد

فون نمبر۔ دفتر:- ۲۵۶۲۳ دفتری اوقات میں

گھر:- ۲۸۳۶۲ دفتری اوقات کے علاوہ

مشیر قانونی۔ محمود احمد قمر ایڈووکیٹ

ہر قسم کا سامان سائنس مناسب نرخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۳۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیئے!

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا۔ اے میرے رب میرے علم کو بڑھا (القرآن الحکیم) علم حاصل کرو خواہ چین جانا پڑے (فرمانِ رسولِ اکرمؐ)

بیرونی ممالک کی بہت زیادہ ڈیمانڈ کے پیشِ نظر پاکستان میں

اپنی نوعیت کا واحد ادارہ

بیکار مت بیٹھیے تیاری بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن کے سلیبس کے مطابق کروائی جاتی ہے کوئی ہنر سیکھیے

نسیم سٹیل فکسر ٹریننگ سنٹر رجسٹرڈ اندرون موچی گیٹ لاہور

ریگولر اور سپیشل کلاسز میں داخلہ جاری ہے

ہمارا ادارہ جمعہ کے روز بھی کام کرتا ہے

- الیکٹریشن • موٹر وائینڈنگ بمعہ فارمولا ڈیزائن • ریفریجریشن وائیر کنڈیشننگ
- ریڈیو • الیکٹریکل سپروائزر • اور ویلڈنگ (گیس و الیکٹرک)

نئی کلاسز عبدالماجد چغتائی (سابقہ پرنسپل راولپنڈی) کی زیرِ نگرانی شروع کی گئی ہیں!

نیز

- سٹیل فکسر • شٹرنگ کارپینٹر • پائپ فٹر • بلڈنگ پلمبر • اور کنسٹرکشن فورمین

کم فیس | ماہر اساتذہ کی زیرِ نگرانی | کم مدت

نوٹ:- تمام میٹریل طلباء کو انسٹیٹیوٹ کی طرف سے فری دیا جاتا ہے اور عملی کام کی طرف زیادہ توجہ دی جاتی ہے۔ عربی بول چال فری سکھائی جاتی ہے۔ (داخلہ جاری ہے، کلاسز صبح، دوپہر اور شام۔ پراسپکٹس مفت سے حاصل کریں۔)

احمدی احباب کیلئے فیس میں ۱۵٪ رعایت

نسیم سٹیل فکسر اینڈ الیکٹرونک ٹریننگ سنٹر اندرون موچی گیٹ لاہور

فون ۶۰۵۴۰ / ۵۵۴۱۱

برانچ:- 65/A کشمیر روڈ نزد جی ٹی ایس بس سٹینڈ صدر راولپنڈی

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لیے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور تشریف لائیے

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۲۲۰ ؛ رہائش ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری ریتا ٹاؤن ۴۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

ربوہ اور بیرونِ ربوہ میں سکنی اور زرعی جائیداد کی خرید و فروخت کا سب سے پہلا اور قابلِ اعتماد ادارہ
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ انس مارکیٹ ربوہ۔ فون نمبر ۵۲۹

شکریۂ احباب

خاکسار نے حال ہی میں کراچی، حیدر آباد اور ملتان وغیرہ کا ایک دورہ الفضل کی توسیع اشاعت کے سلسلہ میں کیا ہے۔ مندرجہ ذیل احباب نے خاکسار سے ہر ممکن تعاون فرما کر میرے کام میں آسانی پیدا کرنے کی کوشش کی۔

(۱) مکرم ملک عزیز احمد صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد گلشن اقبال کراچی۔
(۲) " نعیم احمد خان صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ کراچی۔
(۳) " بابو عبد الغفار صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد۔
(۴) " محمد اشرف ناصر صاحب مربی سلسلہ احمدیہ حیدر آباد۔
(۵) " مربی صاحب میر پور خاص
(۶) " ڈاکٹر اے۔ آر صدیقی صاحب میر پور خاص۔
(۷) " چوہدری نور احمد صاحب میر پور خاص۔
(۸) " محمد رفیع صاحب امیر جماعت کنری پاک۔
(۹) " ہادی علی صاحب مربی سلسلہ احمدیہ کنری پاک۔
(۱۰) " چوہدری محمد رشید صاحب حیدر آباد
(۱۱) " برکت اللہ صاحب محمود مربی سلسلہ احمدیہ ملتان۔

(خاکسار۔ مینجر الفضل ربوہ)

ضروری تصحیح

مورخہ ۲۱ فروری کے الفضل صفحہ ۲ پر اعانت الفضل کے سلسلہ میں مکرم ڈاکٹر اے۔ آر صدیقی صاحب میر پور خاص کی رقم ۱۱/- کی بجائے ۲۰۰/- پڑھی جائے۔ (مینیجر)

اعلان نکاح

میرے لڑکے عزیزم فلاح الدین کا نکاح ہمراہ عزیزہ منصورہ ریحانہ بنت مکرم الحاج ڈاکٹر عطاء اللہ خان ملک سابق میڈیکل آفیسر جدہ حال لیبیا مبلغ پندرہ ہزار روپے حق مہر پر جناب چوہدری محمد شریف صاحب سابق مبلغ بلاد عربیہ و افریقہ وغیرہ نے مسجد نصرت دار الرحمت وسطی ربوہ میں مورخہ ۲۹/۱ کو پڑھا۔ احباب جماعت سے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے

خاکسار ملک فتح محمد پنشنر تحریک جدید
مکان ۳۴/۱۴ دار الرحمت وسطی ربوہ

دعائے مغفرت

مکرم میجر احمد علی صاحب آف طارق روڈ ملتان مورخہ ۸/۱۲ کو ملتان میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ ان کا جنازہ ایمبولینس کار کے ذریعہ ربوہ لایا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ شفقت جنازہ مورخہ ۸/۱۲ کو بعد نماز فجر پڑھایا۔ ان کی تدفین ربوہ کے عام قبرستان میں ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے دعا کروائی۔

احباب سے درخواست ہے کہ ان کے درجات کی بلندی کے لئے دعا فرماویں۔

(چوہدری محمد اسلم جنجوعہ آف کوسموس حسین آگاہی سابق قائد خدام الاحمدیہ ضلع ملتان)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے مبارک ہاتھوں سے قائم کردہ
دواخانہ حکیم نظام جان
سنہ ۱۹۱۱ء سے اسی نام سے دکھی انسانوں کی خدمت کر رہا ہے
نوٹ:۔ ربوہ میں ہماری کوئی شاخ نہیں ہے
عورتوں کے معائنہ کا علیحدہ انتظام ہے
منجانب حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار، کیل، چیل۔ پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں
سٹار ٹمبر سٹور
۵۳۔ فیروز پور روڈ — بالمقابل تھانہ اچھرہ — لاہور
فون نمبر:۔ ۱۰۶۱۷

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے!
قابلِ اعتماد اصولی علاج اور طبی مشورہ کیلئے پرچہ تشخیص و تجویز، مکمل فہرست ادویہ معہ جنتری سنہ ۱۹۷۹ء جو مفید طبی معلومات پر مشتمل ہے مفت طلب فرمائیں۔
مینیجر ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
بہترین، با اعتماد اور مخلص ادارہ جس کا نصب العین دیانت، خدمت اور شرافت ہے۔
وہ احباب جو ان خوبیوں کو پسند کرتے ہوں ہمیں اپنی خدمت کا موقع دیں۔
راجپوت پراپرٹی ڈیلر
افضل مارکیٹ، گولبازار ربوہ

کوٹھی، مکان، پلاٹ۔ زرعی زمین کی خرید و فروخت کیلئے آپ کا مخلص مستعد
— معاون ادارہ —
فضل عمر کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز،
نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ

ٹویوٹا
گاڑی کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات
ہول سیل پر
الفرقان موٹر اسٹور سے حاصل کریں
۳۸۔ تبت سنٹر۔ بندر روڈ۔ کراچی
فون: ۷۴۶۰۹

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے با اعتماد ادارہ
ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز فون نمبر ۵۲۱ ریلوے روڈ بالمقابل ریلوے اسٹیشن
فون گھر ۴۳۱ رحمت بازار ربوہ کو یاد رکھیں!